۷- احسان باخلقِ خدا

تمہید : برق رفتار زندگی نے اعلیٰ اخلاقی اقدار کو بڑی ضرب پہنچائی ہے۔ خودغرضی ہر انسان کے دل میں جاگزیں ہوچکی ہے۔ ہر ایک کو اپنی فکر ہے۔ وہ ذاتی آسائش اور آرام کی آرزو میں انسانی رشتوں کو بھی بھلا چکا ہے۔ ہم نے اخبارات میں ایسی بہت سی خبریں پڑھی ہیں جن میں بیٹا اپنے ماں باپ کو بے یار و مددگار چھوڑ کر اپنی دنیا الگ بسا لیتا ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ ماحول کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے اور انسان کو ایک بار پھر ہمدردی، غمگساری، نیکی کا بھولا ہوا سبق یاد دلایا جائے۔ شیخ سعدی شیرازی کی یہ نظم اسی سمت کی گئی ایک کوشش ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے مطالعے کے بعد کسی شخص میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوجائے اور وہ نیکی کے راستے پر چل پڑے۔ یہی اس نظم کی کامیابی کی دلیل ہوگی۔

تعارفِ شاعر: شیخ سعدی شیرازی : (۱۱۸۴ء تا ۱۲۹۱ء) شیخ مشرف الدین سعدی شیراز میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم شیراز میں اور اعلیٰ تعلیم بغداد کے مدرسۂ نظامیہ میں حاصل کی۔ انھوں نے علامہ ابنِ جوزی سے دینی تعلیم لی اور شیخ شہاب الدین سہروردی سے روحانی فیض حاصل کیا۔ سعدیؔ نے تیس سال تک تعلیم حاصل کی، تیس سال تک سیاحت کی اور آخر میں تیس سال گوشہ نشینی اختیار کر کے تصنیف و تالیف کا کام کیا۔ سعدی فارسی کے سب سے زیادہ مقبول شاعر و ادیب ہیں۔ انھوں نے قصیدہ، غزل، رباعی، قطعہ غرض ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی۔ ان کی غزلیات مشہور ہیں۔ ان کی تصنیفات میں گلستان اور بوستان سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ بوستان نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس میں دس باب ہیں جو اخلاقی اور سماجی مسائل کا احاطہ کرتے ہیں۔ گلستان فارسی نثر کا بہترین نمونہ ہے۔ اس کا موضوع بھی اخلاقی ہے۔ اس میں آٹھ باب ہیں۔ گلستان اپنی فصاحت و بلاغت اور شگفتگی کے لیے مشہور ہے۔ بلاشبہ سعدیؔ ایک عظیم شاعر اور معلمِ اخلاق تھے۔ سعدیؔ نے شیراز میں ہی انتقال فرمایا۔ ان کا مزار 'سعدیہ' کے نام سے مشہور ہے۔

یکی در بیابان سگِ تشنه یافت — برون از رمق در حیاتش نیافت
کله دلو کرد آن پسندیده کیش — چو حبل اندران بسته دستار خویش
به خدمت میان بست و بازو کشاد — سگِ ناتوان را دمی آب داد
خبر داد پیغمبرؑ از حالِ مرد — که داور گناهانِ او عفو کرد
الا گر جفاکاری اندیشه کن — کرم پیشه گیر و وفا پیشه کن
کسی باسگی نیکوئی گم نکرد — کجا گم شود خیر بانیك مرد
کرم کن بران کت بر آید زدست — جهان بان در خیر هر کس نه بست
گرت در بیابان نه باشد چهی — چراغی بنه در زیارت گهی
به قنطار زر بخش کردن ز گنج — نه چندان که دیناری از دست رنج
تو با خلق نیکو کن اے نیک مرد — که فردا نه گیرد خدا بر تو سخت

گر از پا در آید نماند اسیر
که افتادگان را بود دستگیر

(شیخ سعدی شیرازی)

خلاصه در فارسی : این نظم نصیحت آموز است۔ شاعر می گوید که شخصی در بیابان سگِ تشنه یافت که رمقِ حیات در او باقی نبود۔ آن شخص کلاهِ خود را دلو کرد و دستارِ خویش را مانند حبل در آن بست۔ ازین طور آبِ حاصل کرده سگِ ناتوان را داد۔ پیغمبرؐ خبر داد که خدای تعالیٰ گناهانِ آن شخص را عفو کرد۔ شاعر ما را نصیحت می کند که جفاکاری ترک کرده کرم اختیار کنیم۔ اگر نیکی با سگ ضائع نه شود، خیر با نیك مرد کجا ضائع شود؟ شاعر ما را هدایتِ کرم کردن می دهد۔ گر ما در بیابان چاهی نتوانیم ساخت، ما را باید که در زیارت گاه چراغی به نهیم۔ آن مردمان که نیکی می کنند خدا ایشان را دستگیری کند۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک نصیحت آموز نظم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک شخص کو بیابان میں ایک پیاسا کتا ملا۔ اس شخص نے اپنی ٹوپی کو ڈول اور اپنی دستار کو رسّی بنا کر کنویں سے پانی نکالا اور کتے کو پلایا۔ پیغمبرِ خداؐ نے بتایا کہ خدائے تعالیٰ نے اس شخص کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا۔ شاعر ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہمیں ظلم و ستم ترک کر کے کرم اور مہربانی اختیار کرنی چاہیے۔ اگر ایک کتے کے ساتھ کی ہوئی نیکی ضائع نہیں ہوتی تو انسانوں کے ساتھ خیر کا سلوک کرنا کیسے ضائع ہوگا؟ شاعر کا کہنا ہے کہ مال و دولت لٹانا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ کسی کی ضرورت کے وقت صرف ایک دینار دے دینا بھی بڑی بات ہے۔ اگر ہماری نیکیاں معمولی بھی ہوں تو خدا انھیں قبول کر لیتا ہے۔

فرهنگ (Glossary)

کله	ٹوپی	Cap
دلو	بالٹی، ڈول	Bucket
حبل	رسّی	Rope
دستار	پگڑی	Turban
میان بستن	کمر باندھنا، تیاری کرنا	To get prepared
جهان بان	خدا	God
چاه (چهی)	کنواں	Well
قنطار	سو کلو کا وزن	Quintal
سخت گرفتن	سخت پکڑ کرنا	To hold firmly

Exercise / پرسش

ا۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

ا۔ که داور .... عفو کرد

۲۔ گرت .... نه باشد چهی

۳۔ .... زر بخش کردن ز گنج

۴۔ که افتادگان را بود ....

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔
Match the following.

	’الف‘	’ب‘
۱۔	کله	دستارِ خویش
۲۔	حبل	زیارت گهی
۳۔	بیابان	دلو کرد
۴۔	چراغ	چهی

۳۔ مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔
Complete the following flow-chart.

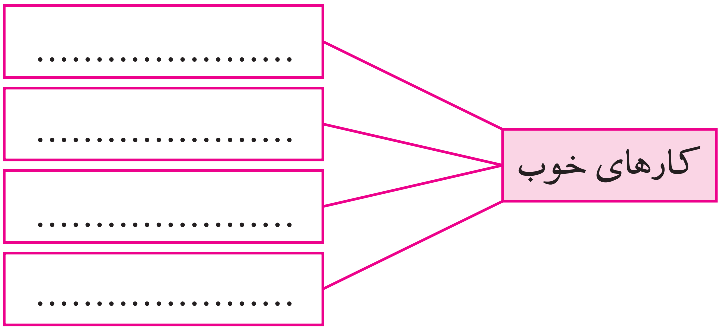

۴۔ مندرجہ ذیل مصرعے ترتیب سے لگائیے۔
Rearrange the lines in proper sequence.

که فردا نه گیرد خدا بر تو سخت
کرم کن بر آن کت بر آید زدست
جهان بان درِ خیر هر کس نه بست
به خدمت میان بست و بازو کشاد

۵۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
Complete the following activities.

۱۔ سلوكِ مرد با سگِ ناتوان بنویسید۔

۲۔ سببِ عفو کردنِ داور بنویسید۔

۳۔ فائدۂ نیکی کردن با خلق بنمائید۔

۶۔ اس نظم کا پیغام اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔
Write the message of this poem in Urdu or English.